۵۵
Urdu





باسمه تعالی

فهرستبرگه منابع چاپ سنگی - اداره مخطوطات

شماره ثبت: ۳۸۸۲۰

رده‌بندی دیویی: ۹۱۵/۴ ب ۸۱۳ ج ۱۸۷۹/

سرشناسه: بادر، اسپیلتر

عنوان قراردادی:

عنوان: جغرافیه هندوستان

کاتب: تاریخ کتابت:

محل نشر: الهٰ آباد هند ناشر: گورنمنت پریس تاریخ نشر: ۱۸۷۹ م.

صفحه شمار: ۶۰ ص. مصور☐ درسی☐ گراور یا افست☐

زبان: اردو ابعاد: ۲۱×۱۲/۵ نوع خط: نستعلیق

روش تهیه: وقفی☐ اهدایی☑ خریداری☐ ارسالی☐

توضیحات: مقام معظم رهبری تاریخ ثبت: اردیبهشت ۱۳۹۱

یادداشتها:

موضوع(ها): ۱. هند - جغرافیا.

شناسه(های) افزوده: الف. خامنه‌ای، علی، رهبر جمهوری اسلامی ایران، ۱۳۱۹- ، اهداکننده. ب. عنوان.

فهرستنگار: [signature] تاریخ فهرستگاری: تیر ۸۹

جغرافیۂ ہندوستان

ایشری پرشاد سرونگ ماسٹر مدرسہ دستور تعلیم میرٹھ نے حسب رائے
صاحب انسپکٹر بہادر مدارس قسمت اوّل ممالک مغربی کے

تالیف کیا

اور نیز بتحریک صاحب ممدوح صاحب ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن بہادر
ممالک مغربی نے سررشتہ تعلیم مین جاری فرمایا

مقام الہ آباد

گورنمنٹ پریس مین چھاپا گیا

پہلی دفعہ ۸۰۰۰ جلد — 1st Edition, 8,000 Copies

قیمت فی جلد ۲ — Price per Copy, 2½ Annas.

سنہ ۱۸۷۹ع

جغرافیۂ ہندوستان

اصطلاحات جغرافیہ

جغرافیہ روی زمین کی خشکی اور تری کے حال کو کہتے ہین ✣

برّاعظم ایک وسیع قطعہ زمین کا ہی جسکے اکثر اطراف مین سمندر ہو اور اوسمین بہت ملک ہون جیسے امریکا ✣

سمندر یا بحراعظم پانی کے سب سے بڑے حصّے کو کہتے ہین جیسے بحر پیسفک ✣

بحیرہ ایک حصہ پانی کا ہی جو بحر سے چھوٹا او ر اکثر طرف خشکی سے گھرا ہو جیسے بحیرۂ روم اور بحیرۂ قلزم ✣

مُلک اوس ٹکڑے خشکی کو کہتے ہین جو برّاعظم کا ایک حصّہ ہو ✣

ریگستان اوس مقام کو کہتے ہین جہان کہ بباعث بالو و ریت وغیرہ کچھ پیداواری ملک نہعتی ہو ✣

خلیج سمندر کے اُس حصے کو کہتے ہین جو خشکی مین چلا گیا ہو جیسے خلیج بنگالہ ❊

جزیرہ وہ قطعۂ زمین ہی جسکے چارون طرف پانی ہو جیسے لنکا ❊

بحر الجزائر سمندر کے اوس حصے کو کہتے ہین جسمین بہت سے جزیرے ہون ❊

مجمع الجزائر جزیرون کے مجموعہ کو کہتے ہین جو قریب قریب سمندر مین واقع ہون جیسے مجمع الجزائر ہند جو ہند کے جنوب مین واقع ہین ❊

جزیرہ نما وہ قطعۂ زمین ہی جو تین طرف سمندر سے گھرا اور ایک طرف کسی ملک یا برّ اعظم سے ملا ہو جیسے کوریا اور افریقیہ ❊

جھیل یا تال پانی کا وہ حصہ ہی جو چارون طرف سے گھرا ہو ❊ جو جھیل نمکین ہین اکثر اُنکو بحر کہتے ہین جیسے بحر الخزر ❊

قسمت اُس حصۂ زمین کا نام ہی جسمین ایک کمشنر کی حکومت ہو اور وہ بولی جاتی ہی اکثر اُس شہر کے نام سے جہان صاحب کمشنر رہتے ہین ❊

ضلع اُس علاقہ کا نام ہی جسمین ایک کلکٹر یا ڈپٹی کمشنر کی حکومت ہو اور وہ بولا جاتا ہی اکثر اُس شہر کے نام سے جسمین صاحب کلکٹر

یا ڈپٹی کمشنر رہتے ہین ❊ واضح ہو کہ قسمت یا ضلع آئینی اُسکو کہتے ہین جسمین کچہریان عدالت دیوانی مثل ججی صدر امینی وغیرہ کی واسطے انفصال مقدمات لین دین کے مقرر ہون اور اضلاع غیر آئینی مین یہہ کچہریان نہین ہوتین وہان پر صاحب ضلع یا تحصیلدار مقدمات لین دین کے فیصل کردیا کرتے ہین ❊

پہاڑ اونچے اونچے پتھرون کے ٹیلون کو کہتے ہین جنمین سے اکثر برف سے ڈھکے رہتے ہین اور چھوٹی اُنمین کی پہاڑیان کہلاتی ہین جیسے ہمالیہ پہاڑ اور راج محل کی پہاڑی ❊

بینی کوہ وہ پہاڑی ٹکڑا زمین کا ہی جو سمندر مین چلا گیا ہو ❊

راس اُس گوشۂ زمین کی نوک کو کہتے ہین جو بطور گاودم سمندر مین چلا گیا ہو جیسے راس کماری ہندستان کے جنوب مین ❊

دریا ایک قدرتی دھار پانی کی ہی جو کسی پہاڑ سے نکلکر زمین مین بہتی بہتی کسی بحر یا بحیرہ مین جا ملے جیسے گنگا ❊ جو دھار پانی کی کسی دریا سے نکلی ہو اُسکو شاخ دریا کہتے ہین ❊ جو دریا کسی اور دریا مین آملے اُسکو دریاے مطیع کہتے ہین ❊

منبع — اُس مقام کو کہتے ہین جہان سے دریا نکلتا ہی ÷

دہانہ — اُس مقام کو کہتے ہین جہان دریا گرتا ہی ÷

دریاے باجگزار — وہ کہلاتا ہی جو دوسرے دریا مین گرتا ہو ÷

شاخ دریا — وہ دھار ہی جو کسی دریا سے نکلکر علیحدہ بہی ہو ÷

ڈیلٹا — اُس حصۂ زمین کا نام ہی جو کسی دریا کی دو دھارون اور سمندر کے بیچ مین بصورت مثلث بنجاتا ہی ÷

بندرگاہ یا خلیج — چھوٹے بحر کی اُس محفوظ جگہہ کو کہتے ہین جہان جہاز ٹھہرتے ہین ÷

نہر — مصنوعی دھار پانی کی ہی جسکو کسی دریا یا جھیل وغیرہ سے کاٹ کر کسی دوسری جگہہ لیجاوین جیسے نہر گنگ ÷ دریا مین بہاو کی طرف منہ کرکے کھڑے ہون تو داہنی طرف کو دہنا کنارا اور بائین طرف کو بایان کنارہ دریا کا کہتے ہین ÷

بیان ہندوستان

حدود — ہندوستان کی حد شمالی کوہ ہمالیہ - حد جنوبی بحر ہند - حد شرقی ملک برہما - حد غربی بحر عرب افغانستان ÷ شکل ہندوستان کی کچھ مثلث کی سی ہی لنبائی زیادہ سے زیادہ کشمیر سے کنیاکماری تک اٹھارہ سو

میل اور چوڑائی کراچی بندر سے برہما کی حد تک سولہ سو میل ہی مردم شماری تخمیناً اٹھارہ کرور اور رقبہ تخمیناً چودہ لاکھ میل مربع ہی ÷

پہاڑ — ہندوستان کے مشہور پہاڑون مین سے اوّل کوہ ہمالیہ ہندوستان کے شمال مین پورب پچھم قریب دو ہزار میل کے چلا گیا ہی اور بعض بعض چوٹیان اُسکی مثل دھولاگر اور کنچنجنگا وغیرہ کے ۲۸ ہزار سے ۲۹ ہزار فٹ تک بلند ہین اور اُسکی ایک شاخ کو جو سہارنپور اور دیرہ دون کے درمیان ہی کوہ **شوالک** کہتے ہین دوم **بندھیاچل** جو ہندوستان کے وسط مین گجرات سے راج محل تک چلا گیا ہی سوم **سیادری** جسکا ایک حصہ کہ جسکو **مغربی گھاٹ** بولتے ہین کنیاکماری سے مغربی کنارے پر بندھیاچل پہاڑ تک چلا گیا ہی اور دوسرا حصہ جو کنیاکماری سے مشرقی طرف کو ملک کرناٹک مین چلا گیا ہی اُسکو **مشرقی گھاٹ** کہتے ہین سواے انکے اور چھوٹی چھوٹی پہاڑیان مثل ست پڑا - اربلی پربت - ملیاگر - راج محل کی پہاڑیان وغیرہ ہین ÷

ندی — ہندوستان کی مشہور ندیون مین سب سے بڑی اور مشہور ندی گنگا ہی جو سہارنپور کے شمال کوہ ہمالیہ سے جسکی جاے برآمد کو گنگوتری کہتے ہین

نکلکر جنوب و مشرق کو قریب پندرہ سو میل بہنے کے بعد کئی دھارین ہوکر
خلیج بنگالہ مین گری ہی اور جو دھار کلکتہ کے نیچے ہوگئی ہی اُسکا نام
بھاگیرتھی اور ہُگلی ہی اور اسمین کئی دریا مثل جمنا۔ سرجو۔ سون۔
گنڈکی۔ برہمپتر وغیرہ آملے ہین اور یہہ سب دریا سوا سون کے کوہ ہمالیہ
سے نکلے ہین سون بندھیاچل سے نکلکر چھپرے کے سامنے
گنگا مین ملا ہی اور جمنا شہر الہ آباد مین اور سرجو قریب داناپور کے اور
گنڈکی بہار مین گنگا سے ملا ہی اور برہمپتر جو مان سروور کے پاس
ہمالیہ کی اُتر جانب سے نکلکر تبت کے سارے ملک مین بہکر ہندوستان
مین آنکر اُسکی دو شاخین ہوگئی ہین جنمین سے ایک شاخ مشرق کی
طرف کو میگھنا کے نام سے بہی ہی اور دوسری شاخ مغرب کو جمونا
کے نام سے قریب جعفر گنج کے گنگا سے ملی ہی چنبل بندھیاچل سے
نکلکر اٹاوے سے بارہ کوس نیچے جمنا مین گرتی ہی دریاے
سندہ کوہ ہمالیہ سے نکلکر جنوب و مغرب کو اٹھارہ سو میل بہکر سندہ مین
کئی دھارین ہوکر خلیج کچھہ مین جا گرا ہی ✣ ستلج۔ بیاس۔ راوی۔
چناب۔ جہلم یہہ پانچ دریا جنمین سے ستلج تو ہمالیہ کی شمالی جانب مان سروور

کے پاس سے اور باقی چارون ہمالیہ کی جنوب کی طرف سے نکلکر
آپس مین ایک دوسرے سے ملتے ہوئے پنجند کے نام سے
قریب متھن کوٹ کے دریاے سندہ مین گرتے ہین اسی واسطے اُس
ملک کو جسمین یہہ پانچون دریا بہتے ہین پنجاب کہتے ہین دریاے بیاس
ہری کا پٹن کے پاس ستلج سے ملتا ہی اور راوی ملتان سے ۲۰
کوس اوپر اور جہلم جھنگ سے ۱۰ کوس نیچے دریاے چناب مین آملا ہی
اور ستلج بھاولپور سے ۲۰ کوس نیچے چناب سے مل پنجند کے نام سے
۳۰ کوس بڑھکر متھن کوٹ کے نیچے دریاے سندہ مین گرتا ہی ستلج
کو سنسکرت مین شترور اور بیاس کو بیاشا اور راوی کو ایراوتی
اور چناب چندر بھاگا اور جہلم کو وتستا لکھا ہی ✣ دکھن مین دریاے نربدا
سون کے منبع کے پاس سے بندھیاچل سے نکلکر ساڑھے سات سو
میل مغرب سمت کو بہکر بھڑونچ کے پاس خلیج کھمبات مین جا گرا ہی ✣
تاپتی بیتول کے پاس ست پڑا پہاڑ سے نکلکر ۴۵۰ میل بہکر خلیج کھمبات
مین سورت کے نیچے گری ہی گوداوری پچھم گھاٹ مین ترمبک سے نکلکر
برد اور مان گنگا کو جو دونون گونڈوانے کے علاقے سے نکلی ہین لیتی ہوئی

نوسو میل بہکر راج مہندری کے نیچے سمندر سے جا ملی ہی **کرشنا** بھی پچھم گھاٹ مین ستارے کے نزدیک مہابلیسور سے نکلکر بھیما اور تنگبھدرا وغیرہ ندیون کو جو پچھم گھاٹ کے پہاڑون سے نکلی ہین لیتی ہوئی سات سو میل بہکر مچھلی بندر کے پاس سمندر سے مل گئی ہی **کاویری** نیلگری مین اگمند سے نکلکر چار سو میل بہکر ترچناپلی سے آگے سمندر مین گر گئی ہی **مہا ندی** ناگپور کی عملداری سے نکلکر پانچسو میل بہتی ہوئی کٹک کے پاس کئی دھارین ہوکر خلیج بنگالہ مین گری ہی ÷

جھیل

مشہور جھیلین ہندوستان مین چار ہین اول **چلکا جھیل** جو اڑیسہ مین شہر کٹک کے پاس ہی اسکا طول ۴۴ میل اور عرض ۸ میل پانی کھاری اور تخمیناً دو لاکھہ من نمک ہر سال اُس سے پیدا ہوتا ہی دوسری **پلیا کٹ جھیل** جو علاقہ کارناٹک مین ہی۔ اسکا طول ۳۶ میل اور عرض ۱۴ میل تیسری **سامھر جھیل** جو جودھپور اور جیپور کی عملداری کے بیچ مین ہی۔ اسکا طول ۲۰ میل اور عرض ۲ میل۔ اس جھیل سے سامھر نکالی جاتی ہی چوتھی **اولر جھیل** جو کشمیر کے علاقے مین ہی۔ اسکا طول ۲۰ میل اور عرض ۸ میل اور اتنی گہری ہی کہ آج تک کسی نے اوسکی تھاہ نپائی ÷

خلیج

خلیجین ہندوستان مین چار ہین اول **خلیج بنگالہ** جو پورب مین ہی دوسری **خلیج منار** جو دکھن مین ہی تیسری **خلیج کھمبات** چوتھی **خلیج کچھہ** یہہ دونون مغرب مین ہین ÷

تقسیم

کل ہندوستان کو جغرافیہ دانون نے چار حصون مین تقسیم کیا ہی پہلا حصہ کوہ **ہمالیہ** سے کوہ شوالک تک جسکو ہندوستان شمالی کہتے ہین۔ اس حصے کی زمین جنوب و مشرق کو ڈھلوان ہی دوسرا حصہ **شوالک** اور بندھیاچل کے درمیان جس کو ہندوستان خاص یا وسط ہندوستان کہتے ہین۔ اس حصے کی زمین سطح سمندر سے ۱۵ فیٹ سے ۲۵۰۰ فیٹ تک اونچی ہی تیسرا حصہ **بندھیاچل** سے کرشنا تک جسکو خاص دکھن کہتے ہین۔ اسکی زمین جنوب کی طرف ڈھلوان ہی اور مثل وسط ہند کے سطح سمندر سے اونچی چوتھا حصہ **کرشنا** سے خلیج منار تک اس حصے کو جنوبی ہندوستان یا جزیرہ نما کہتے ہین یہان کی زمین بھی مثل وسط ہند کے سطح سمندر سے اونچی ہی مگر کوہ گھاٹ اور سمندر کے بیچ کی زمین نشیب مین ہی ÷

صوبے

ہندوستان بادشاہی وقتون مین ۱۹ صوبون پر منقسم تھا جن مین سے بنگالہ۔ بہار۔ الہ آباد۔ اودہ۔ آگرہ۔ دہلی۔ مالوہ۔ گجرات۔ اجمیر۔ سندہ۔ لاہور۔ ملتان یہہ بارہ صوبے وسط ہند مین گنے جاتے تھے اور اڑیسہ۔ سرکار۔ برار۔ خاندیس۔ بیجاپور۔ اورنگ آباد۔ حیدرآباد یہہ سات صوبے دکھن مین شمار ہوتے تھے اور علاوہ انکے صوبہ کشمیر۔ قندہار۔ کابل بھی ہندوستان مین شامل تھے ٭

جتنا ملک ملکہ کے تحت مین ہی اُسکے تین احاطہ یا تین پریسیڈنسی اس ترتیب سے مقرر ہین کہ اول احاطہ بنگال چٹگام سے پشاور تک دوم احاطہ مندراج گنجام سے ہونور تک سوم احاطہ بمبئی ڈھارواڑ سے ستارپور تک لیکن احاطہ بنگال پانچ لوکل گورنمنٹون مین منقسم ہی اول گورنمنٹ خاص بنگال چٹگام سے شاہ آباد تک دوم ممالک مغربی غازیپور سے میرٹھ تک کہ جسکا بیان مفصل آگے آویگا سوم گورنمنٹ پنجاب دہلی سے پشاور تک چہارم چیف کمشنری اودہ قسمت الہ آباد

کے شمال مین پنجم چیف کمشنری ممالک متوسط ساگر سے بستر تک ٭

ان مین سے اودہ اور ممالک متوسط کے حاکم اعلی چیف کمشنر کہلاتے ہین اور باقیون کے لفٹنٹ گورنر اور سب احاطون کے حاکم اعلی گورنر جنرل ہین جنکا دار السلطنت شہر کلکتہ ہی واضح ہو کہ ہر ایک احاطہ مین ایک ایک کونسل یعنی مجمع واضعان قانون اور ایک ہائی کورٹ یعنی عدالت عالیہ واسطے سُننے اپیل کے علیحدہ علیحدہ مقرر ہی ٭

ہندوستان مین جس جس چیزکی کانین ہین وہ نقشہ ذیل سے واضح ہین

چیزین	نام ضلعون یا ریاستون کے جنمین کان واقع ہی
لوہا	سلہٹ۔ کچھار۔ بیربھوم۔ آسام۔ سنبل پور۔ ناگپور۔ کچھہ۔ منی پور۔ میسور۔ اُدیپور۔ گوالیار ٭

کان	نام ضلعون یا ریاستون کے جنمین کان واقع ہی
سیسا	اجمیر - جودھپور - گنتور - چھوٹا ناگپور
کویلہ	جبل پور - سلہٹ - بیربھوم - ہوگلی - بالیسر - بانگرا آسام - چھوٹا ناگپور - باجگزار محال - مرزاپور
ابرق	بہار - باجگزار محال - چھوٹا ناگپور
سرمہ	سمبل پور - کشمیر
بلور	بہار
پھٹکری	شاہ آباد - کچھہ - جیپور
پیوڑی	باجگزار محال
کھریا	باجگزار محال
گیرو	بہار
نمک سنگ	پنڈ دادنخان
جست	اودیپور

کان	نام ضلعون یا ریاستون کے جنمین کان واقع ہی
عقیق	بڑودہ - بہار
ہیرا	گولکنڈا - شاہ آباد - سمبل پور - پنا - گنتور
گندھک	چھوٹا ناگپور - نیپال
سنگ مرمر	جودھپور
ہڑتال	نیپال
سیندور	نیپال

واضح ہو کہ قسمت آسام اور علاقہ ملیبار کی ندیون کی ریت دھونے سے سونا نکلتا ہی ؛

اناج — ہندوستان کے اناجون مین سے چاول بنگالہ مین اچھا ہوتا ہی اور گیہون پنجاب ممالک مغربی مالوہ مین اور باجرا راجپوتانہ مین ؛ علاوہ اناج کے اکثر جگہہ تماکو اور آلو بھی کثرت سے پیدا ہوتا ہی

اشیای تجارت — ہندوستان مین روئی نیل - افیون - کھانڈ - چانول - زعفران پشمینہ اشیاے تجارتی ہین کہ جنمین سے افیون مالوے مین اور

نیل - چانول بنگالہ مین - اور زعفران - پشمینہ کشمیر مین اور روئی ممالک مغربی مین پیدا ہوتی ہی اور سوائے اِنکے ہینگ پیشاور اور ملتان مین بید مشک کشمیر مین پیدا ہوتا ہی ⁂ ناریل - سپاری - جائیفل - سیاہ مرچ - الائچی - دارچینی دھوپ یہہ اشیاء دکھن مین پیدا ہوتی ہین ساگو دانہ ملیاگر پر - کافور منی پور مین - گوگل سندھ مین - لوبان ترائو نکو مین چاے کانگڑے اور دیرہ دون مین پیدا ہوتی ہی ⁂

موسم ہندوستان مین تین موسم ہوتے ہین - سردی گرمی - برسات مگر شمال و مغرب کے حصون مین جاڑے کے موسم مین سردی زیادہ ہوتی ہی اور باقی تمام ہندوستان مین سوائے کوہستان کے کوئی علامت سردی کی پائی نہین جاتی ⁂

زمین ہندوستان کی زمین بہت زرخیز ہی یہان پر ایک سال مین دو فصل اور کہین تین فصل بھی کاٹتے ہین - اکثر جگہہ کشتکاری کا مدار صرف بارش پر ہی ایسی بہت کم چیزین نکلینگی جو ہندوستان مین پیدا نہوتی ہونگی ⁂

عادات ہندوستان کے لوگ جوانمرد اور رحمدل ہوتے ہین مگر بباعث گرم ملک کے محنت کم کرتے ہین اکثر سست اور کاہل اور آرام طلب ہوتے ہین آپس مین اتفاق کم رکھتے ہین اپنا نام بڑھانے کے لئے تالاب - پل - کنوئین - شوالے وغیرہ بنواتے ہین - چندہ ڈالکر کوئی کام کرنا نہین چاہتے - اپنا روپیہ شادی اور غمی مین بہت صرف کرتے ہین ⁂

مذہب ہندوستانیون کا شیو - شاکت - بشنو - بدانت - جین ہی مگر فرقے ہزارون ہی ہو گئے ہین سوائے اسکے آٹھوین حصے سے زیادہ اس ملک مین مسلمان اور لاکھون ہی عیسائی ہین ⁂

بیان ممالک مغربی

ممالک مغربی کی مشرقی حد بہار - بالا متو مغربی حد دریاے جمن جسکے پار علاقہ پنجاب ہی اور بھرتپور شمالی حد علاقہ نیپال و دہ کوہ کمایون جنوبی حد علاقہ ریوان بندیل کھنڈ گوالیار و دھولپور لنبائی پورب پچھم

چھہ سو میل اور چوڑائی اُتّر دکھن دو سو میل ٭

وجہہ تسمیہ

ممالک مغربی کی وجہ تسمیہ یہہ ہی کہ چند اضلاع جو بنگالہ سے مغرب کی طرف واقع ہین اور چونکہ صاحبانِ انگریز بہادر نے اول بنگالہ کو فتح کیا تھا اس لیئے انکو باعتبار بنگالہ کے اضلاع ممالک مغربی کہتے ہین ٭

دریا

ممالک مغربی مین دریا گنگا جمنا۔ رام گنگا۔ گھاگرا گومتی دیوہا۔ کوسی۔ سون۔ بیتوا۔ کین ہین جنہین سے کین بندیلکھنڈ کے پہاڑون سے نکلکر متصل باندے کے اور بیتوا گونڈوانے سے نکلکر متصل ہمیرپور کے جمنا مین مل گئے ہین سون بندھیاچل سے نکلکر چھپرے کے سامنے گنگا مین جا ملا ہی اور باقی سب دریا کوہ ہمالیہ سے نکلکر گنگا سے ملتے ہوئے سمندر مین جا ملے ہین ٭

نہر

دو نہرین ممالک مغربی مین ہین ایک نہر گنگ جسکو ہردوار ضلع سہارنپور سے نکالکر کانپور مین پھر گنگا سے ملا دیا ہی اور اسی نہر مین سے ایک شاخ ناون ضلع علیگڈہ سے نکالکر جمنا مین کالپی کے پاس ملادی ہی اور دوسری شاخ جولی ضلع مظفرنگر سے نکالکر فرخ آباد مین دریای گنگ سے ملادی ہی مگر یہہ شاخ ابھی صرف انوپ شہر تک طیار ہوئی ہی

اور اِسکا نام نہر فتحگڈہ ہی۔ دوسری نہر جمن جسکو ضلع سہارنپور کی شمال جانب سے نکالکر ضلع سہارنپور۔ مظفرنگر میرٹھہ مین ہوتی ہوئی دہلی کے تلے پھر جمنا مین ملادیا ہی ٭

ممالک مغربی مین پانچ قسمت آئینی اور دو غیر آئینی ہین

نام قسمت آئینی	نام اضلاع جو قسمت سے متعلق ہین
بنارس	گورکھپور۔ اعظمگڑہ۔ غازیپور۔ بستی۔ بنارس۔ مرزاپور
الٰہ آباد	الٰہ آباد۔ فتحپور۔ باندا۔ ہمیرپور۔ کانپور۔ جونپور
آگرہ	اٹاوہ۔ فرخ آباد۔ ایٹہ۔ مین پوری۔ آگرہ۔ متھرا
میرٹھہ	علیگڈہ۔ بلندشہر۔ میرٹھہ۔ مظفرنگر۔ سہارنپور۔ ڈیرہ دون
روہیلکھنڈ	شاہجہانپور۔ بریلی۔ بدایون۔ مرادآباد۔ بجنور۔
نام قسمت غیر آئینی	نام اضلاع جو قسمت سے متعلق ہین
جھانسی	جھانسی۔ جالون۔ للت پور
کمایون	الموڑا۔ گڑھوال

ممالک مغربی کا دار الحکومت شہر الہ آباد ہی جسکو پریاگ بھی کہتے ہین
اور قسمت کمایون کا مقام کمشنری الموڑہ اور ضلع گڑھوال کا صدر مقام
گڑھوال ہی اور باقی قسمتون اور ضلعون کے صدر مقام کے شہر انھین قسمت
اور ضلعون کے نام سے ہین ؂

مشہور قصبات

ممالک مغربی کے ضلعون مین شہر و قصبے اس طرح پر ہین کہ ضلع گورکھپور
مین میانگنج مغفور گنج اعظم گڑھ مین نظام آباد سکندر پور غازیپور مین بلیا محمد آباد
بنارس مین چندولی مرزاپور مین چنار — الہ آباد مین
سکندرہ — کھیراگڈہ فتحپور مین قصبہ غازیپور باندے مین سیندھو
کانپور مین بٹھور — ڈیرہ منگلپور اٹاوے مین لکھنا بھرتھنا
فرخ آباد مین شمس آباد — چھبرامئو — قنوج — ایٹہ مین کاسگنج
علیگنج — سورون مین پوری مین بھوگانون — شکوہ آباد مصطفی آباد
آگرہ مین فتحپور سیکری — فیروز آباد متھرا مین ماٹ مہابن — بندرابن
نندگانون — برسانہ — گوبردھن علیگڈہ مین ہاترس — سکندرہ راو
— اترولی بلند شہر مین انوپ شہر — سکندر آباد — خرجہ میرٹھ مین
ہاپور — گڈہ مکٹیشر — سردھنہ — بروت مظفر نگر مین شاملی — کھتولی —

تھانہ بھون سہارنپور مین دیوبند — رڑکی — گنکھل — ہردوار
شاہجہانپور مین تلہر — پوایان بریلی مین بیسلپور — پیلی بھیت —
آنولہ بدایون مین سہسوان مرادآباد مین سنبھل — امروہہ — ٹھاکر
دوارہ — چندوسی بجنور مین نگینہ — نجیب آباد — شیرکوٹ جالون
مین کالپی للت پور مین چندیری الموڑہ مین نینی تال ؂

مشہور عمارات اور اشیا

ممالک مغربی کے شہرون اور قصبون مین مشہور عمارت اور اشیاء وغیرہ
اس تفصیل سے ہین کہ مرزاپور کے برتن برنجی مشہور ہین اور مرزاپور سے
بارہ کوس پورب گنگا کے کنارے قلعہ چنار گڑہ ہی اور چنار گڑہ سے
تین میل پر شیخ قاسم علی سلیمانی کی درگاہ بہت عمدہ بنی ہی بنارس
مین بڑھوا منگل کا میلہ بہت اچھا ہوتا ہی اور کالج سرکاری عمدہ بنا ہی جونپور
مین دریاے گومتی کا پل قابل دید ہی اور تیل اور عطر یہان کا مشہور ہی —
غازیپور مین گلاب اور گلاب کا عطر بہت عمدہ بنتا ہی گورکھپور مین
گرو گورکھ ناتھ کا مندر ہی الہ آباد مین قلعہ سنگین گنگا اور جمنا کے ملاپ
پر بہت اچھا بنا ہی جسمین مکر کی سنکرانت کو بڑا بھاری میلا ہوتا ہی
آگرے مین شاہجہان بادشاہ کی بیگم ممتاز محل کا مقبرہ جسکو لوگ تاج گنج

اور تاج بی بی کا روضہ کہتے ہین ایک نہایت عمدہ اور بےنظیر بنا ہی اور
شہر سے تین کوس پر سکندرے کا روضہ جسمین اکبر کی قبر ہی اور جمنا پار
اعتماد الدولہ کا مقبرہ اور آرام باغ بھی دیکھنے کے لائق ہی اور شہر آگرے
مین پنچے اور شیشے کاری کا کام بہت عمدہ بنتا ہی فتحپور سیکری مین
سلیم چشتی اور بادشاہ اکبر کا محل اور اوسکے وزیر فیضی اور بیربل وغیرہ کے
محلات بہت عالیشان اور خوش قطع بنے ہوئے ہین بندرابن مین
مندر لالہ بابو اور دوسرا مندر رنگ جی کا جسکو لچھمی چند سیٹھ نے بنوایا ہی
اور کنجین بہت عمدہ ہین متھرا مین نبی جی کی مسجد اور کنس ٹیلا اور بسرام گھاٹ
مشہور ہین اور متھرے کے پیڑے مشہور ہین فرخ آباد مین اسباب تجارت
مثل کپڑا وغیرہ کے بہت آتا ہی اور برتن بھی وہان کے اچھے ہوتے ہین
قنوج مین کاغذ تحفہ بنتا ہی سہارنپور کا کمپنی باغ اور رڑکی مین
کارخانہ خانی کل کا اور کالج سرکاری قابل دید ہی۔ رڑکی مین سے لائی ندی کا پل بادھکر
شہر سے نکالی ہی اور جوالاپور کے قریب نہر کا پل باندھکر ندی اوپر سے نکالی ہی متصل
رڑکی نہر کے پیران کلیر مین کسی بزرگ کا مزار ہی جہان ہر سال ایک میلہ بہت اچھا ہوتا ہی اور
تین روز تک رہتا ہی ہردوار مین ہر سال چیت کے مہینے مین ایک میلا گنگا کے

نہان کا بہت اچھا ہوتا ہی میرٹھ مین نوچندی کا ہجوم چیت کے
مہینے مین بہت اچھا ہوتا ہی اور تین روز تک رہتا ہی بروٹ مین
لوہے کے برتن اچھے بنتے ہین سردھنہ مین شمرو کی بیگم کا گرجا
قابل دید بنا ہی گڑھ مکتیسر مین کاتکی کا ہجوم بڑا بھاری ہوتا ہی اور
آٹھ نو روز تک رہتا ہی بدایون مین ایک مسجد پرانے وقتون کی
موجود ہی سہسوان مین کیوڑا بکثرت ہوتا ہی مرادآباد مین پار
کی قلعی کا کام بہت اچھا ہوتا ہی امروہہ مین ظروف گلی بہت ہلکے
اور خوبصورت بنتے ہین اور یہان میران کی درگاہ بہت مشہور ہی
کاشی پور کی چھینٹین شاہجہانپور کی چاقو۔ سروتے
تلہر کے تیر و کمان۔ صندوقچے۔ پلنگ کے پائے بریلی کی
کرسیان پیلی بھیت کے چانول نگینہ کے قلمدان کنگھی
ابنوسی نجیب آباد کے بھول کے برتن کالپی کی مصری
کاغذ مشہور ہی کمایون کی قسمت مین مندر بدری ناتھ اور کدار ناتھ
کا ہی اجمیر مین خواجہ معین الدین چشتی کا مزار ہی اور اجمیر کے پاس چھاونی
نصیرآباد مشہور ہی ؞

بیان چیف کمشنری اوده

اوده کے شمال مین ریاست نیپال — جنوب مین دریا گنگ مشرق مین ضلع گورکھپور — مغرب مین قسمت روہیل کھنڈ رقبہ مین چوبیس ہزار میل ہی — مردم شماری تخمیناً گیارہ کرور سے زیادہ ہی جسمین دس کرور صرف راجپوت ہین مغرور اور بہادر ہین — زمین بہت زرخیز ہی — پیداوار گندم جو چاول چنے نیل اور افیون کی ہوا کرتی ہی —

شورا اور سوڈا بہت ہوتا ہی اور بیچا جاتا ہی یہہ صوبہ ۱۸۵۶ء مین سرکار نے اپنے قبضے مین کر لیا تو کچھ روز تک چیف کمشنر کے تحت مین رہا لیکن اب ممالک شمالی مغربی مین شامل ہو گیا +

اوده مین چار قسمتین اور بارہ ۱۲ ضلعے بہ تفصیل ذیل ہین +

نام قسمت	نام اضلاع جو قسمت سے متعلق ہین
لکھنؤ	لکھنؤ — اناو — دریاآباد
فیض آباد	فیض آباد بہرایچ — گونڈا
رائے بریلی	سلطان پور — پرتابگڈھ — رائے بریلی
خیرآباد	سیتاپور — لکھیم پور — ہردوئی

واضح ہو کہ قسمت خیرآباد کا مقام صدری سیتاپور ہی باقی ضلعون اور قسمتون کے صدر مقام شہر انھین کے نام سے ہین +

شہر لکھنؤ چیف کمشنر اوده کا دار الحکومت دریاے گومتی کے دہنے کنارے ہی یہہ شہر بہت عالیشان اور بارونق ہی اس شہر مین شیش محل — حسین آباد — مارٹین صاحب کی کوٹھی آصف الدولہ کا امام باڑہ قابل دید ہی — قسمت لکھنؤ مین نواب گنج بڑا قصبہ ہی شہر فیض آباد کے پاس قدیم شہر اجودھیا ہی جس مین مندر بہت ہین +

علاوہ ان شہرون کے جنکے نام سے ضلعے ہین اوده مین محمدی مشہور شہر ہی +

بیان گورنمنٹ بنگال

گورنمنٹ بنگال کی حد شمالی ریاست بھوٹنٹ سکم نیپال — حد جنوبی خلیج بنگالہ — احاطہ مندراج — حد شرقی ملک آسام حد غربی ممالک مغربی — ممالک متوسط گورنمنٹ بنگال مین تینتالیس ۴۳ ضلعے ہین +

اضلاع گورنمنٹ بنگال کی تفصیل

نام ضلع	پتہ ضلع کا	نام صدر مقام	نام دریا جسکے کنارے صدر مقام واقع ہی
چوبیس پرگنہ	سندربن کے شمال مین	کلکتہ	ہگلی
ندیا	بارہت کے شمال مین	کشن نگر	
جسر	ندیا کے مشرق مین	مرلی	
مرشد آباد	مالدہ کے جنوب مین	مرشد آباد	بھاگیرتھی
ہوگلی اور ہوڑا	بردوان کے جنوب و مشرق مین	ہوگلی	بھاگیرتھی
بردوان	بیربھوم کے جنوب مین	بردوان	
بیربھوم	مرشد آباد کے مغرب مین	سیوڑی	
بانکوڑا	بیربھوم کے جنوب	بانکوڑا	
میدنی پور	ہوگلی کے جنوب و مغرب مین	میدنی پور	
پبنا	جسر کے شمال مین	پبنا	
راج شاہی	پبنا کے شمال و مغرب مین	رامپور بولیا	گنگا
بگوڑا	راج شاہی کے شمال و مشرق مین	بگوڑا	

نام ضلع آئینی	پتہ ضلع کا	نام صدر مقام	نام دریا جسکے کنارے صدر مقام واقع ہی
رنگ پور	بگڑا کے شمال و مشرق مین	رنگ پور	
دیناج پور	رنگ پور کے مغرب مین	دیناج پور	پورن بابا
دارجلنگ	سکم کے جنوب مین	دارجلنگ	
جلپای گوڑی	دارجلنگ کے جنوب و مشرق مین	جلپای گوڑی	
باقر گنج	جسر کے مشرق مین	بریسال	
فریدپور	باقر گنج کے شمال مین	فریدپور	
ڈھاکا	باقر گنج کے شمال و مشرق مین	ڈھاکا	بوڑھی گنگا
میمن سنگہ	سلہٹ کے مغرب مین	سودار	برہمپتر
ترپوڑا	ڈھاکا کے مشرق مین	کومیلا ترپوڑا	گومتی
ناوکولی	باقر گنج کے مشرق مین	بلوا	میگھنا
چٹگام	ترپڑا کے جنوب و مشرق مین	اسلام آباد	کرن پھولی
کوہستان چٹگام	چٹگام کے شمال مین	رنگاماٹی	
بالیشر	میدنی پور کے جنوب مین	بالیشر	بوڑھی بلنگ

نام ضلع آئینی	پتہ ضلع کا	نام صدر مقام	نام دریا جسکے کنارے صدر مقام واقع ہی
کٹک	بالیشر کے جنوب مین	کٹک	مہاندی
پوری	کٹک کے جنوب مین	جگن ناتھ	سمندر کے کنارے
مالدہ	پرنیا کے جنوب مین	مالدہ	مہاندی
پرنیا	دیناج پور کے مغرب مین	پرنیا	
بھاگلپور	مرشدآباد کے شمال و مغرب مین	بھاگلپور	گنگا
مونگیر	بھاگلپور کے مغرب مین	مونگیر	گنگا
سنتلیا	بھاگلپور و بیربھوم کے درمیان مین	راج محل	
گیا	مونگیر کے مغرب مین	گیا	پھلگو
پٹنا	بہار کے مغرب مائل شمال	پٹنا	گنگا
شاہ آباد	پٹنا کے مغرب مین	آرا	
سارن	شاہ آباد کے شمال مین	چھپرا	
چمپارن	سارن کی جانب شمال مین	موتی ہاری	

نام ضلع آئینی	پتہ ضلع کا	نام صدر مقام	نام دریا جسکے کنارے صدر مقام واقع ہی
مظفرپور	مونگیر کے شمال مغرب مین	مظفرپور	
دربھنگا	مظفرپور کے مشرق مین	دربھنگا	
ہزاری باغ	چھوٹے ناگپور کے شمال مین	ہزاری باغ	
لوہاردگا	بیربھوم اور بہار کے جنوب مین	لوہاردگا	
مان بھوم	چھوٹے ناگپور کے مشرق مین	برکیا	
سنگھبھوم	مان بھوم کے جنوب مین	چیبیا	

بیان چیف کمشنری آسام

آسام رقبہ مین ستائیس ہزار میل سے زیادہ ہی اور سرحد ہندوستان کے گوشہ شمال و مشرق پر واقع ہی شمال و مشرق و جنوب طرف بلند پہاڑون سے گھرا ہی آب و ہوا یہان کی بنسبت بنگال کے بہتر ہی دن کو گرمی و سردی اوسط درجہ کی رہتی ہی مگر رات کو سردی کچھ زیادہ ہو جاتی ہی مارچ سے اکتوبر تک بارش رہتی ہی مقام چیراپنجی مین جو درمیان کوسیا پہاڑی

کے واقع ہی کثرت سے بارش ہوا کرتی ہی۔ زراعت چاے کی آسام مین بکثرت ہوتی ہی اور دور دور ملکون مین بغرض سوداگری بھیجی جاتی ہی زمین جا بجا قابل زراعت ہی پیداوار ہی روئی چینی وغیرہ کی ہوا کرتی ہی یہان بہت سی عمدہ عمدہ کانین ہین منجملہ اونکے کان لوہے کی ناگا پہاڑیون مین جو شمال طرف دریاے برہمپترا کے واقع ہی پائی جاتی ہی نمک کھاری چشمون کے خشک ہوجانے پر دستیاب ہوتا ہی۔ وحشی جانور مثل ہاتھی گینڈے باگ ریچھ چیتے جنگلی بھینسے وغیرہ جنگلون مین بافراط پائے جاتے ہین کُل دریاؤن مین مچھلیان ہین۔ مردم شماری سے تخمیناً قریب سولہ لاکھ اسی ہزار ۱۶۸۰۰۰۰ کے ہی علاوہ ہندو و مسلمانون کے بہت سے دوسرے فرقے مانند بوٹیاس۔ اکاس۔ ہرس۔ ابارس۔ بار ابارس کینگٹس۔ بار کینگٹس۔ ناگاس۔ ملٹوکس۔ کوسیاس۔ گیروس وغیرہ کے پائے جاتے ہین۔ حال کے باشندے تاتاری ہین جنھون نے کہ مغلون سے اس ملک کو فتح کرکے اپنے قبضے مین کرلیا تھا لیکن سنہ ۱۸۲۶ عیسوی مین سرکار دولت مدار کے زیر حکم ہوگیا۔ شمالی حصہ آسام کا ایک راجہ کے تحت مین تھا

لیکن بباعث بد انتظامی انگریز بہادر نے اپنے قبضہ مین کرلیا

نام قسمت	نام ضلع	پتہ ضلع کا	صدر مقام ضلع کا
	کامروپ	سلہٹ کے شمال مین	گوہاٹ
	نوگانون	گوہاٹ کے مشرق مائل شمال مین	نوگانون
	درنگ	نوگانون کے شمال مائل مشرق مین	تیج پور
	گوالپاڑا	گوہاٹ کے مغرب مین	گوالپاڑا
	سباگر	نوگانون کے شمال مائل مشرق مین	شیوپور
	لکھم پور	شیوپور کے شمال مین	لکھم پور
	سلہٹ	ترپڑا کے شمال مین	سلہٹ
	کچھار	سلہٹ کے پورب مین	سلچار

بنگال کے بڑے شہرون کا بیان

واضح ہو کہ شہر کلکتہ گورنمنٹ بنگال کا اور نیز تمام ہندوستان کا دار السلطنت ہی ضلع ندیا مین پلاسی گانون ہی جہان لارڈ کلائیو صاحب نے

۱۷۵۷ء مین بنگاله کے نواب سراج الدوله کو شکست دی تھی ضلع جسمین سندربن ہی۔ سیوڑی سے ساٹھه میل شمال و مغرب کو جھارکنڈ کے بیچ دیوگڑه مین بیجناتھه مهادیو کا مشهور مندر ہی۔ جگن ناتھه هندوون کا مشهور مقام تیرتھه ہی اسمین جگن ناتھه کا مندر ۲۵۰ گز لمبا اور اتنا ہی چوڑا هندوون کی پرستشگاه ہی۔ بھاگلپور سے ۴۰ میل پر راج محل ہی۔ شهر گیا هندوون کا مقام تیرتھه ہی سنسکرت مین صوبه بهار کے جنوبی حصه کو مگده دیش اور حصه شمالی کو متھلا دیش لکھا ہی۔ شهر بهار سے ۱۶ سوله میل جنوب کو راجگڑه جراسنده کا قدیم راج دهانی تھا۔ شهر پٹنا هندوون کے وقت مین مگده دیش بلکه تمام هندوستان کا راج دهانی تھا۔ پٹنے کے قریب داناپور کی چھاونی ہی۔ آرے سے ۲۵ پچیس کوس مغرب کو بکسر کا قلعه ہی اور سون ندی کے کنارے قلعه رهتاس اُجاڑ پڑا ہی ❊

بیان گورنمنٹ پنجاب

گورنمنٹ پنجاب کے شمال و مشرق مین ریاست کشمیر۔ گوشه جنوب

و مشرق مین ممالک مغربی۔ خاص جنوب مین راجپوتانه داؤد پوترا قسمت سنده۔ مغرب مین افغانستان سیستان ہی ❊

خاص پنجاب وه ہی جو دریاے ستلج اور سنده اور کوه همالیه کے درمیان واقع ہی یهان سکھه لوگ بستے هین یهه لوگ بال بالکل نهین منڈواتے اور گرو نانک کے پیرو هین پنجاب مین غله کثرت سے پیدا هوتا ہی اور نیشکر اور میوجات بھی پیدا هوتے هین ❊

گورنمنٹ پنجاب مین ۱۰ دس قسمتین هین اور ۳۲ بتیس ضلع تفصیل ذیل هین ❊

نام قسمت	نام اضلاع جو قسمت سے متعلق هین
دهلی	دهلی۔ کرنال۔ گڑگانوان
حصار	حصار۔ رهتک۔ سرسا
انباله	انباله۔ لودهیانه۔ شملا
امرتسر	امرتسر۔ گورداسپور۔ سیالکوٹ
جالندهر	جالندهر۔ هوشیارپور۔ کانگڑا
لاهور	لاهور۔ گوجرانواله۔ فیروزپور
جهلم	جهلم۔ شاه پور۔ گجرات۔ راولپنڈی

نام قسمت	نام اضلاع جو قسمت سے متعلق ہین
ملتان	ملتان - گوگیرہ - جھنگ - مظفر گڑہ
دیرہ جات	دیرہ اسمعیل خان - دیرہ غازیخان - بنو
پیشاور	پیشاور - کوہاٹ - ہزارہ

واضح ہو کہ پنجاب کے شہرون مین دہلی قدیم شہر جمنا کے داہنے کنارے ہی جو ہندو اور مسلمانون کے وقت مین اکثر ہندوستان کا دار السلطنة رہا - یہہ شہر نہایت خوش قطع یہان کی جامع مسجد اور لال قلعہ اور شاہ قطب کی درگاہ قابل دید ہی - گڑگانوان ایک چھوٹا سا قصبہ ہی یہان پر چیت کے مہینے مین دیوی کی پوجا کیواسطے دور دور کے آدمی آتے ہین - ضلع گڑگانوے مین پلواڑی بڑا قصبہ ہی - حصار کو ہریانا اور تھانیشر کو کرکشیتر بھی کہتے ہین - شملے سے ۲۲ میل پر سپاٹو گورہ فوج کا مقام چھاونی ہی - امرتسر ایک بڑا عالیشان شہر ہی یہان کا گرودوارہ قابل دید ہی سیالکوٹ کی چھاونی مشہور ہی -

کانگڑے کو نگر کوٹ بھی کہتے ہین یہہ شہر ایک چھوٹے سے پہاڑ کے اوپر بسا ہی یہان مہامایا کا مندر ہی یہان سے ۲۵ میل بیاس کے پار جوالامکھی پہاڑ ہی لاہور صدر مقام گورنمنٹ پنجاب کا راوی کے بائین کنارے بہت عمدہ اور عالیشان شہر ہی - یہان کا قلعہ اور وزیر خان کی مسجد اور سنہری مسجد بہت مشہور اور قابل دید ہی لاہور کے پاس شاہدرے مین جہانگیر کا مقبرہ ہی ضلع گوجرانوالے مین وزیر آباد چناب کے بائین کنارے بڑا شہر ہی - ضلع جہلم مین رہتاس کا پرانا قلعہ اور پنڈدادنخان بڑا قصبہ ہی اس قصبے کے پاس لاہوری نمک کی کان ہی - ضلع راولپنڈی مین اٹک کا مشہور قلعہ سندہ کے کنارے ہی اور قلعے کے پاس شہر اٹک بستا ہی - ضلع دیرہ اسمعیل خان مین لاہوری نمک کا پہاڑ ہی - شہر پیشاور سلطنت ہند کی مغربی حد پر ہی - یہان کی چھاونی بہت بڑی ہی پیشاور سے ۱۵ میل پر خیبر کی گھاٹی ہی - ضلع کوہاٹ مین ایک قسم کا پتھر ہوتا ہی جسکو پانی مین اوبال کر مومیائی بناتے ہین ❊

بیان چیف کمشنری ممالک متوسط

ممالک متوسط کی حد شمالی بندیل کھنڈ۔ حد جنوبی ریاست حیدر آباد۔ حد شرقی لفٹنٹی بنگال۔ حد غربی ریاست بھوپال و علاقہ برار ÷

ممالک متوسط مین چار قسمتین اور اُنیس ضلع بتفصیل ذیل ہین ÷

نام قسمت	نام اضلاع جو قسمت سے متعلق ہین
نربدا	چندواڑہ۔ نیمار۔ ہوشنگ آباد۔ بیتول۔ نرسنگ پور
جبل پور	جبل پور۔ منڈلا۔ سیونی۔ ساگر۔ دموہ
ناگپور	ناگپور۔ بھنڈارا۔ چاندا۔ وردہا۔ بالاگھاٹ
رایپور عرف چھتیس گڑھ	رایپور۔ سمبل پور۔ بلاسپور۔ اپر گوداوری

واضح ہو کہ شہر ناگپور چیف کمشنری ممالک متوسط کا صدر مقام ہی باقی اور ضلعون و قسمتون کے صدر مقام کے شہر انھین ضلعون اور قسمتون کے نام سے ہین۔ قسمت ناگپور مین قصبہ ہینگن گھاٹ اور قسمت رایپور مین قصبہ کنبتر مشہور ہی ÷

بیان احاطہ مندراج

احاطہ مندراج کی حد شمالی لفٹنٹی بنگال ممالک متوسط ریاست

حیدر آباد و گوا کا علاقہ۔ حد جنوبی بحر ہند۔ حد شرقی خلیج بنگالہ۔ حد غربی ریاست میسور۔ ریاست ٹراونکور۔ بحر عرب ÷ احاطہ مندراج مین بائیس ضلع بہ تفصیل ذیل ہین ÷

نام ضلع	پتہ ضلع کا	نام صدر مقام	نام دریا جسکے کنارے صدر مقام واقع ہی
گنجام	کٹک کے جنوب مین	گنجام	سمندر کے کنارے
وزگاپٹن	گنجام کے جنوب و مغرب	وزگاپٹن	"
گوداوری	وزگاپٹن کے جنوب و مغرب	راجمہندری	گوداوری
کرشنا	راجمہندری کے جنوب مایل مغرب	مچھلی بندر	سمندر کے کنارے
نلور	گنتور کے جنوب مین	نلور	پنا
کڑپہ	نلور کے مغرب مین	کڑپہ	کڑپہ
بلاری	کڑپہ کے مغرب مایل شمال	بلاری	ہگری
ارکاٹ	"	ارکاٹ	پالار
چنیگل پتو	نلور کے جنوب مین	چنیگل پتو	
سیلم	ارکاٹ کے جنوب و مغرب	سیلم	

نام ضلع	پتہ ضلع کا	نام صدر مقام	نام دریا جسکے کنارے صدر مقام واقع ہی
ترچناپلی	شیلم کے جنوب مائل مشرق	ترچناپلی	کاویری
تنجاور	ترچناپلی کے مشرق	تنجور	
متھرا	تنجاور کے جنوب و مغرب	مدوری	دیاگارو
ٹینی ولی	متھرا کے جنوب مائل مغرب	ٹنیلوولی	
کوییمتور	متھرا کے شمال و مغرب مین	کوییمتور	
ملیبار	کوییمتور کے مغرب مین	کوچی	سمندر کے کنارے
کنارا	تیلی چیری کے شمال مین	منگلور	
ہونور	کنارا کے شمال مین	ہونور	

واضح ہو کہ ضلع چینگل پٹ مین شہر مندراج جسکو چینا پٹن بھی کہتے ہین اس احاطہ کا دار الحکومت سمندر کے کنارے ہی قلعہ اس شہر کا جسکا نام فورٹ سینٹ جارج ہی بہت مضبوط بنا ہی بلاری سے شمال و مغرب کو تنگبھدرا ندی کے کنارے بجی نگر قدیم شہر اجاڑ

پڑا ہی۔ شہر ارکاٹ صوبہ کرناٹک کا قدیم دار السلطنت تھا ارکاٹ سے ۸۵ میل جنوب مائل مشرق کو کڑالور بندر ہی۔ علاقہ تنجاور کو سنسکرت مین چول دیش لکھا ہی۔ مدوری سے ۷۵ میل گوشہ جنوب و مشرق کو رامیشور نام ایک ٹاپو ہی جس مین مندر سیت بندھ رامیشور مہادیو کا سنگین بہت بڑا اگلے زمانے کا نہایت خوب بنا ہی ان مہادیو کو سوائے گنگا جل کے دوسرا کوئی جل نہین چڑھایا جاتا ٹنیلوولی سے پورب سمندر کے کنارے توتکورن مین غوطہ خور لوگ سیپ سے موتی نکالتے ہین۔ کوییمتور سے ۳۴ میل شمال و مغرب کو نیلگری پہاڑ پر اُتکمنڈ انگریزون کے ہوا کھانے کی جگہہ نہایت پر فضا ہی شیلم سے کوییمتور تک سات ضلعے دراور دیش کہلاتے ہین۔ ملیبار کو تریاراج اور کیرل دیش بھی کہتے ہین ؛

بیان احاطہ بمبئی

بمبئی کی حد شمالی ملتھن کوٹ۔ حد جنوبی احاطہ مندراج میسور حد شرقی ریاست حیدرآباد اندور۔ مارواڑ۔ جیسلمیر۔ حد غربی بلوچستان

ریاست کچھہ گجرات - بحر عرب + احاطہ بمبئی مین بیس ضلعے آئینی اور ایک قسمت سندہ غیر آئینی ہی +

نام ضلع	پتہ ضلع کا	نام صدر مقام	نام دریا جسکے کنارے صدر مقام واقع ہی
دھاڑوار	علاقہ گوا کے مشرق	دھاڑوار یا نصیر آباد	
بیلگانو	دھاڑوار کے شمال و مغرب	بیلگانو	
رتناگری	بیلگانو کے شمال و مغرب	رتناگری	سمندر کے کنارے
تھانا	رتناگری کے شمال مین	تھانا	
بمبئی	ساسٹی ٹاپو کے جنوب مین	بمبئی	سمندر کے کنارے
پونا	تھانے کے مشرق مین	پونا	موٹا ندی
ستارا	پونا کے جنوب مین	ستارا	
شولاپور	ستارے کے مشرق مین	شولاپور	
احمدنگر	پونا کے شمال و مشرق	احمدنگر	
ناسک	احمدنگر کے شمال و مغرب	ناسک	گوداوری
کھاندیس	ناسک کے شمال	دھولیا	پوجھرا ندی

نام ضلع	پتہ ضلع کا	نام صدر مقام	نام دریا جسکے کنارے صدر مقام واقع ہی
سورت	کھاندیس کے مغرب	سورت	تاپتی
بھڑونچ	سورت کے شمال	بھڑونچ	نربدا
کھیڑا	بھڑونچ کے شمال	نڈیاد	
احمد آباد	کھیڑے کے شمال	احمد آباد	سابرمتی
شمالی کنارہ	احاطہ بمبئی کی جنوبی حد پر	کروار	
کلبرگہ	شولاپور کے دکن	بیجا پور	گوٹپور گاندی
کلابا	بمبئی کے جنوب مین	علی باغ	

غیر آئینی قسمت سندہ

نام ضلع	پتہ ضلع کا	نام صدر مقام	نام دریا جسکے کنارے صدر مقام واقع ہی
حیدر آباد	علاقہ جیسلمیر کے مغرب	حیدر آباد	دریاے سندہ
کراچی	ہندوستان کی مغربی حد پر	کراچی	سمندر کے کنارے
شکارپور	حیدر آباد کے شمال	شکارپور	

واضح ہو کہ اِس حاطہ کا دارالحکومت شہر بمبئی ہی÷ ضلع بمبئی ایک ٹاپو
ہی جسمین شہر بمبئی بستا ہی اور اُسکے شمال مین سالسٹی کا ٹاپو ہی مگر اِن دونون
کے بیچ مین ایک بندھ باندھے جانے سے دونون ٹاپو ایک ہو گئے ہین
قلعہ بمبئی کا بہت مضبوط بنا ہی۔ بمبئی کے قلعے سے سات میل پر اور کوکن
کے کنارے سے ۵ میل پر گوراپوری ٹاپو ہی جسکو انگریز لوگ ایلیفنٹا کہتے
ہین۔ علاقہ گوا کے جنوب مین سداشیوگڈھ ایک نیا بندر مقرر ہوا ہی۔
یہان جہازی اسباب اُترتا ہی اور یہان سے بوسیلہ ریل کے مندراج کو
جاتا ہی۔ ستارے سے مغرب کو پنڈرپور ہندوؤن کا مقام تیرتھ ہی۔
بادشاہی وقت مین کھاندیس مع اور چند ضلعون کے ایک صوبہ تھا۔
ڈھارواڑ سے سورت تک کے بارہ ضلعون کو شاستر مین مہاراشٹر دیش یعنی ہندو مرہٹون کا
ملک لکھا ہی۔ شہر احمدآباد بادشاہی وقت مین صوبہ گجرات کا صدر مقام تھا۔
ملک سندھ کی مختصر کیفیت اِس طور پر ہی کہ یہہ ملک دریای سندھ کے دونون کنارے
داؤدپوترا کی عملداری تک چلا گیا ہی یہہ ملک ایک امیر کے قبضے مین تھا
اب انگریزون کے تحت مین ہی۔ اِس ملک یعنی قسمت سندھ کا مقام
کمشنری حیدرآباد ہی۔ حیدرآباد کے شمال دو سو میل پر دریای سندھ کے ایک ٹاپو مین بھکر

کا قلعہ ہی اور قلعہ کے دونون طرف دریاے سندھ کے دونون
کنارون پر دو شہر روڑی اور سکھر بستے ہین۔ شہر شکارپور بڑے
بیوپار کی جگہہ ہی اور علاوہ شہرون مرقومۂ بالا کے ملک سندھ مین خیرپور
امرکوٹ۔ ٹھٹھہ بڑے بڑے شہر ہین امرکوٹ اکبر بادشاہ کا مولد ہی

ہندوستانی عملداریون کا بیان

جاننا چاہیئے کہ ملک ہندوستان کے جتنے حصے مین سرکار
انگریزی کی عملداری ہی یعنی جسکی تحصیل سرکاری خزانے مین آتی ہی
اور جہان عدالت دیوانی فوجداری سرکار کی طرف سے جاری ہی اُس
حصے کا بیان تو ہو چکا اب جسقدر باقی رہا وہ ہندوستانیون کے
قبضے مین ہی ÷

واضح ہو کہ ہندوستان مین کُل تریسٹھہ ریاستین ہین جنمین سے
گیارہ شمالی ہندوستان مین اور چھیالیس مدھ ہند مین اور چھہ دکن
مین دریاے نربدا کے جنوب مین چنانچہ ہر ایک کا حال نقشۂ مندرجہ
ذیل سے واضح ہی ÷

شمالی ہندوستان کی ریاستین

نام ریاست	پتہ ریاست کا	نام صدر مقام	آمدنی سالانہ
بھوٹنٹ	قسمت آسام کے شمال مین	تاشی شودون	
سکم	بھوٹنٹ کے مغرب مین	سکم	
نیپال	اودہ کے شمال مین	کاٹھمانڈو	۳۲۰۰۰۰۰
گڑھوال غربی	گنگا اور جمنا کے درمیان مین	ٹہری	۱۰۰۰۰۰
سرمور	یہ تینون پہاڑی راج درمیان دریاے ستلج اور جمنا کے ہین	ناہن	۲۱۰۰۰۰
کوہلور		بلاسپور	۱۰۰۰۰۰
بساہر		رامپور	۵۰۰۰۰
سکیت	یہ تینون کوہستانی راج درمیان دریاے ستلج اور چناب کے ہین	سکیت	۷۳۰۰۰
منڈی		منڈی	۳۶۵۰۰۰
چمبا		چمبا	۱۳۰۰۰۰
کشمیر جمبو	دریاے راوی و سندھ کے بیچ مین	جمبو	۸۰۷۵۰۰۰

مدہ ہند کی ریاستین

نام ریاست	پتہ ریاست کا	نام صدر مقام	آمدنی سالانہ
بگھیل کھنڈ	مرزاپور کے دکھن مین	ریوان	۲۵۰۰۰۰۰
دتیا	یہ سب ریاستین آگرہ اور الہ آباد کے دکھن بیچ ندی جمنا اور نربدا کے واقع ہین	دتیا	۱۰۰۰۰۰۰
اُرچھا		ٹہری	۲۰۰۰۰۰
چرکھاری		چرکھاری	۵۰۰۰۰۰
چھترپور		چھترپور	۳۰۰۰۰۰
اجی گڑہ		اجی گڑہ	۳۲۵۰۰۰
پنّا		پنّا	۴۰۰۰۰۰
سمتھر		سمتھر	۴۵۰۰۰۰
بجاور		بجاور	۳۵۰۰۰۰
گوالیار یعنی عملداری سیندھیہ	بندیل کھنڈ اور بھوپال کے مغرب	گوالیا	۱۱۱۰۰۰۰۰
بھوپال	سوائے مشرق کی ریاست گوالیار سے محدود	بھوپال	۲۲۰۰۰۰۰
اندور یعنی عملداری ہلکر	گوالیار کے مغرب و جنوب	اِندور	۳۰۰۰۰۰۰
ڈھار	ریاست گوالیار سے محدود	دھارانگر	۵۰۰۰۰۰

نام ریاست	پتہ ریاست کا	نام صدر مقام	آمدنی سالانہ
دیواس	ریاست گوالیار سے محدود	دیواس	۲۵۰۰۰
بڑودہ یعنی علداری گائیکوار	ریاست اندور گوالیار کے مغرب	بڑودہ	۱۳۰۰۰۰۰۰
کچھہ	ریاست بڑودہ کے مغرب مائل شمال	بھوج	۱۴۰۰۰۰۰
سروہی	ریاست بڑودہ کے مشرق مین	سروہی	۱۲۵۰۰۰
اُدیپور یعنی میواڑ	سروہی اور جودھپور کے مشرق مین	اُدیپور	۲۷۰۰۰۰۰
ڈونگرپور	یہہ تینون جواڑے اُدیپور کے	ڈونگرپور	۵۵۰۰۰۰ تینون کی آمدنی
پرتاب گڑہ	جنوب ریاست گوالیار اور بڑودہ	پرتاب گڑہ	
بانسواڑہ	کے درمیان واقع ہین	بانسواڑہ	
بوندی	ریاست اُدیپور کے مشرق مین	بوندی	۵۰۰۰۰
کوٹا	ریاست بوندی کے جنوب مین	کوٹا	۲۵۰۰۰۰۰
ٹونک	ریاست بوندی کے شمال مین	ٹونک	۱۵۰۰۰۰۰
جیپور یعنی ڈھنڈھار	ریاست بیکانیر اور الور کے جنوب مین	جیپور	۵۰۰۰۰۰۰
قرولی	ریاست جیپور کے جنوب و مشرق	قرولی	۳۵۰۰۰۰

نام ریاست	پتہ ریاست کا	نام صدر مقام	آمدنی سالانہ
دھولپور	ریاست قرولی کے مشرق مین	دھولپور	۱۰۰۰۰۰۰
بھرتپور	ریاست دھولپور کے شمال مین	بھرتپور	۲۶۰۰۰۰۰
الور یعنی ماچیڑی	ریاست جیپور کے مشرق مین	الور	۲۰۰۰۰۰۰
کشنگڑہ	ریاست جیپور کے شمال و مغرب	کشنگڑہ	۲۵۰۰۰۰
جودھپور یعنی مارواڑ	ریاست گوالیار اور جیسلمیر کے مشرق مین	جودھپور	۳۴۰۰۰۰۰
بیکانیر	ریاست جودھپور اور جیپور کے شمال مین	بیکانیر	۷۵۰۰۰۰
جیسلمیر	ریاست بیکانیر کے مغرب مین	جیسلمیر	۵۰۰۰۰۰
بہاولپور	جیسلمیر اور بیکانیر کے شمال مین	بہاولپور	۲۰۰۰۰۰۰

نام ریاست	پتہ ریاست کا	نام صدر مقام	آمدنی سالانہ
پٹیالا	یہہ نو ریاستین ریاست داؤدپوترا کے مشرق اور ریاست بیکانیر کے شمال و مشرق مین واقع ہین	پٹیالا	۴۶۹۰۰۰۰
نابھا		نابھا	۶۵۰۰۰۰
جیند		جیند	۴۰۰۰۰۰
مالیر کوٹلہ		مالیر کوٹلہ	۳۰۰۰۰۰
فرید کوٹ		فرید کوٹ	انکی آمدنی جیند سے کم ہی مگر تحقیق نہین
ممدوٹ		ممدوٹ	
بورھیا		بورھیا	
چھچھرولی		چھچھرولی	
رائے کوٹ		رائے کوٹ	

نام ریاست	پتہ ریاست کا	نام صدر مقام	آمدنی سالانہ
کپورتھلا	درمیان دریاے ستلج اور بیاس کے	کپورتھلا	۱۶۵۰۰۰۰
رامپور	ضلع بریلی اور مرادآباد کے درمیان	رامپور	۱۵۵۰۰۰۰
منی پور	درمیان برہمپتر کے پار ہندستان و برہما کے	منی پور	۱۰۰۰۰۰
دریاے نربدا کے جنوب کی ریاستین			
حیدرآباد	ممالک متوسط کے جنوب مین	حیدرآباد	۱۶۵۰۰۰۰۰
میسور	حیدرآباد کے جنوب انگریزی ضلعون سے محدود	میسور	۱۵۶۰۰۰۰۰
کوچی	میسور کے جنوب سمندر کے کنارے	کوچی	۱۲۰۰۰۰۰
ٹراونکور	ریاست کوچی کے جنوب مین	تری بندرم	۵۲۵۰۰۰۰
کولاپور	ریاست حیدرآباد کے مغرب انگریزی ضلعون سے محدود	کولاپور	۱۳۰۰۰۰۰
ساونت واڑی	کولاپور کے جنوب و مغرب	واڑی	۲۵۰۰۰۰

واضح ہو کہ شہر سکم کے جنوب مین دارجیلنگ انگریزون کے
ہوا کھانے کی جگہہ ہی۔ ریاست نیپال مین مشہور شہر گورکہا۔ کھاچی
دیپال ہین ✣ ریاست کشمیر مین ملک لداخ جو ہندوستان کی حد سے
باہر ملک تبت کا ایک حصہ ہی شامل ہی اس لیئے آمدنی کل ریاست
کی اسّی لاکھ سالانہ ہی ✣ ریاست گوالیار مین شہر اُجین۔ بھیلسہ کی
چھاونی ہی اندور کے پاس مئو کی چھاونی ہی ✣ ریاست بڑودہ مین
بہت سا حصہ ملک گجرات کا شامل ہی اس ریاست کی مغربی حد پر دوارکا
کا ٹاپو ہی جسکو جگت بھی کہتے ہین اور جنوب و مغرب کی طرف جھوناگڑھ
کے نواب کی جاگیر مین شہر پٹن ہی جسمین سومنات کا مندر ہی ✣ ریاست
کچھہ کے جنوبی حصے کا نام کچھہ ہی اور شمالی حصے کو کچھہ کہتے ہین جو
جھیل اور دلدل سے پر ہی ✣ سروہی سے جیسلمیر تک سترہ ریاستین راجپوتانہ
مین گنی جاتی ہین اور رزیڈنٹ اجمیر کے تابع ہین ✣ سروہی سے ۸ میل
جنوب و مغرب کو آبو کا پہاڑ ہی جسکو سنسکرت مین اربد پربت کہتے ہین
اس پہاڑ پر گرد نواح کے انگریز موسم گرما مین ہوا کھانے کو آتے
ہین ✣ اودیپور کے رانا تمام ہندوستان کے راجاؤن سے بڑا گنا جاتا ہی

اودیپور سے مشرق کو چتور گڑہ کا قلعہ ہی ✣ بوندی مین مندر کثرت سے
ہین ✣ کوٹا سے پچاس میل جنوب مین جھالراپاٹن شہر ہی ✣ جیپور کے
جنوب و مشرق مین قلعہ رنتھمبور ہی ✣ بھرتپور سے ۵ میل شہر ڈیگ ہی ✣
الور کے جنوب مین مانچیری شہر ہی ✣ علاقہ جودھپور مین مقام ناگور
کے بیل مشہور ہین ✣ ریاست بیکانیر مین مشہور شہر بھٹنیر ہی ✣ ریاست
داؤد پوترا مین مشہور شہر ڈراول۔ سنبرلیہ رہین پٹیالے کے پاس سرہند
قدیم شہر اور گوشہ جنوب و مشرق کو قلعہ بٹنڈا ہی ✣ ریاست حیدرآباد مین
اورنگ آباد۔ دولت آباد۔ بیدر۔ ناندیر مشہور شہر ہین۔ شہر حیدرآباد کے
پاس گولکنڈہ کا قلعہ ہی۔ حیدرآباد سے ۳ میل شمال کو سکندرآباد مین
انگریزی فوج کی بہت بڑی چھاونی ہی ✣ اس ریاست کے نواب
نظام الملک نے علاقہ برار اپنی عملداری کا شمالی حصہ فوج خرچ کے
عوض مین سرکار کے سپرد کر دیا ہی ✣ ریاست میسور مین سرنگاپٹن
جو کہ ٹیپو سلطان کے وقت مین میسور کا دار السلطنة تھا اور بنگلور
مشہور شہر ہین ✣

غیر پادشاہونکی عملداریان

جاننا چاہیئے کہ سوا انگریزی اور ہندوستانی عملداریون کے جنکا بیان ہوچکا ہی کچھہ تھوڑی سی زمین اس ہندوستان مین فرانسیس پرتگال کے بادشاہون کے بھی دخل مین ہی یعنی فرانسیس کے عمل مین علاقہ پانڈے چری کاریکال چندرنگر ہی ۔ شہر پانڈے چری دریا کاویری کے مہانہ پر سمندر کے کنارے ہی ۔ کاریکال تنجاور کے مشرق مائل شمال سمندر کے کنارے چندرنگر کلکتہ سے ۲۰ میل اُتر گنگا کے بائین کنارے ہی آمدنی ان سبکی قریب تین لاکھہ اسی ہزار کے ۔ گورنر فرانسیسون کا پانڈے چری مین رہتا ہی پرتگال کے بادشاہ کے عمل مین گوا کا علاقہ ہی یہہ علاقہ ساونت واڑی کے دکھن اور کانڑے کے اُتر پچھم گھاٹ اور سمندر کے بیچ مین ہی ۔ آمدنی اس علاقہ کی نو لاکھہ روپیہ سال ہی ✤ دار الحکومت قدیم شہر گوا تھا مگر اب گورنر پرتگیزون کا گوا سے ۵ میل مغرب سمندر کے کنارے شہر پنجم مین رہتا ہی اور یہی اس ریاست کا دار الحکومت مقرر ہو گیا ہی ✤

اگرچہ حساب کی رو سے ہندوستان کا ملک قریب دو ثلث یعنی قریب چھہ لاکھہ میل مربع کے اب بھی ہندوستانیون کے عمل و دخل مین ہی لیکن وہ آبادی اور آمدنی مین انگریزی ملک کے آدھے حصے کی برابری بھی نہین کر سکتا چنانچہ دیکھو انگریزی عملداری مین اُنیس کرور آدمی بستے ہین اور ہندوستانی عمل مین کل پندرہ کرور آدمی ہین ۔ انگریزی سرکار مین اکاون کرور روپیہ سال تحصیل ہوتا ہی اور ہندوستانی سرکارون مین سب ملا کر پندرہ کرور بھی نہین آتا پس یہہ صرف نیت کی برکت ہی اور بندوبست اور انتظام کی خوبی ✤ کل قبہ انگریزی عملداری کا نو لاکھہ میل مربع ہی اور ہندوستانی عملداری کا چھہ لاکھہ ✤

بیان جزیرۂ لنکا یا سراندیپ

یہہ جزیرہ ہندوستان کے بحر ہند مین واقع ہی طول دو سو ستر میل اور عرض دو سو پینتالیس میل ۔ محیط اسکا سات سو پچاس میل ہی مشہور دریا مہاولی گنگا ۔ مشہور شہر کولمب کانڈی ۔ بندر گال رتن پور ۔ جافنا پانام ۔ ترنکومالی ہین جنمین سے کولمب دار السلطنت ہی ✤

مشہور پہاڑ ہمالل جسکی ایک چوٹی سات ہزار فیٹ بلند ہی۔ اِس چوٹی کو انگریز قلۂ آدم کہتے ہین۔ وہان ایک چٹان پر آدمی کے پانون کا نشان بنا ہوا ہی جسکو وہان کے باشندے بُدہ کے پانو کا نشان کہتے ہین اور مسلمان اس نشان کو حضرت آدم کا پانون بتلاتے ہین اور کہتے ہین کہ آدم اسی مقام پر جنّت سے گرے تھے ✤ یہان سے قہوہ۔ دارچینی۔ الائچی۔ سیاہ مرچ۔ بھٹکری یہہ اشیا افراط پیدا ہوتی ہین ✤ آب ہوا نہایت خوش اور موسم معتدل ✤ یہان کے لوگ بدہ کی مت پر ہین ✤ یہہ وہی لنکا ہی جسکو راجا رامچندرجی نے راون سے لڑکر فتح کیا تھا اب وہان عملداری سرکار انگریزی کی ہی ✤

متناسب بیان ہندستان

ممالک زیر حکومت سرکار انگریزی ✤

صوبجات بلحاظ رقبہ

بنگال۔ مندراج اور بمبئی عنقریب برابر۔ ممالک مغربی وشمالی مع صوبہ اودہ اور پنجاب عنقریب برابر برٹش برہما اور ممالک عنقریب برابر

آسام۔ برار۔ اجمیر۔ کرگ

ترتیب صوبجات بلحاظ مردم شماری

بنگال ممالک مغربی وشمالی مع اودہ۔ مندراج۔ بمبئی۔ پنجاب۔ ممالک متوسط۔ آسام۔ برٹش برہما۔ برار۔ اجمیر۔ کرگ

ترتیب صوبجات بلحاظ کثرت مردم شماری

اودہ وممالک مغربی وشمالی۔ بنگال۔ مندراج۔ پنجاب۔ بمبئی۔ برار۔ اجمیر۔ ممالک متوسط۔ کرگ۔ آسام۔ برٹش برہما

شہرون کی ترتیب بلحاظ مردم شماری

کلکتہ۔ بمبئی۔ مندراج۔ لکھنؤ۔ بنارس۔ پٹنا۔ دہلی۔ آگرہ۔ الہ آباد۔ بنگلو۔ امرتسر۔ کانپور۔ احمدآباد۔ سورت بریلی۔ ہر ایک کی ان مین سے مردم شماری ایک لاکھ سے زیادہ ہی۔ لاہور۔ رنگون۔ ہوڑا۔ پونا۔ ناگ پور۔ میرٹھ۔ فرخ آباد۔ ترچناپلی۔ شاہجہان پور۔ بھاگل پور۔ ڈھاکا۔ مرزاپور۔ گیا

مرادآباد - ہر ایک کی مردم شماری ساٹھ ہزار سے زیادہ ہی ÷

ریاستہای تفویض راجہ و نواب

ترتیب بلحاظ رقبہ

حیدرآباد - کشمیر - جودھپور - گوالیار - میسور - بیکانیر - بھاولپور - بستر - ریوان - جیپور - میواڑ - ہر ایک کا رقبہ ان مین سے دس ہزار میل سے زیادہ ہی ÷

ترتیب بلحاظ مردم شماری

حیدرآباد - میسور - گوالیار - تراونکور - ریوان - بڑودا - جودھپور - جیپور - پٹیالہ - کشمیر - ہر ایک کی مردم شماری دس لاکھ سے زیادہ ہی حیدرآباد اور بڑودا بڑے شہر ہین

بڑے شہر جو سمندر کے کنارے پر واقع ہین

مغرب سے مشرق کیطرف

کراچی - پوربندر - گوگو - کھمبات (ماہی) بھروچ -

(نربدا) سورت (تاپٹی) بمبئی - رتناگری - ونگورلا - پنجم یعنی پناگوا کرور - کمٹا - ہناور - منگلور - کنانور - تیلی چیری - کالی کٹ - بی پور - کونائی - کوچین - الپی - کوبلان - کولاچیل - ٹوٹی کورن - نگاپٹم - ٹرنکوبار - کڈلور - پانڈوچیری - مندراج - مسلی پٹم - کورنگا - کوکونڈا - وزگاپٹم - بملی پٹم - گوپال پور - پوری - بالاسور - کلکتہ (ہگلی) چٹاگون - اکیاب - رنگون (ایراوتی) مولمین - ٹیوائی - مرگولی ÷

بڑے شہر جو گنگا پر آباد ہین

ہردوار - فرخ آباد - کانپور - الہ آباد - مرزاپور - (کل داہنے کنارے پر) بنارس (بائین کنارے پر) - غازی پور - بکسر - دیناپور - پٹنا - مونگیر - بھاگل پور - راج محل - مرشدآباد ہگلی - (یہہ سب داہنے کنارے پر) کلکتہ (بائین کنارے پر) دہلی - متھرا - آگرہ جمنا کے داہنے کنارے پر واقع ہین ÷

بڑے شہر جو دریای سندہ کے کنارے بسے ہین

اٹک (بائین) کالاباغ - ڈیرۂ اسمٰعیل خان - ڈیرۂ غازیخان مٹھن کوٹ - سکر (یہہ سب داہنے کنارے پر) روڑی (بائین کنارے پر) کرکھنا (داہنے کنارے پر) حیدرآباد (بائین کنارے پر) کوٹری - کرانچی (داہنے کنارے پر)

بڑے مقامات جو کاربار کے لئے مشہور ہین

کوئلے کی کان - مغربی بنگال اور ممالک متوسط مین ٭

نمک - سانبھر جھیل - کالاباغ - بمبئی اور مندراج مین ٭

افیون - بہار اور مالوہ مین - نیل - بنگال بہار اور مندراج مین ٭

سن - بنگال مین ٭

روئی کی کل - بمبئی - بھروچ - احمدآباد - کلکتہ - کانپور - اندور - مندراج ٭

اشیای ریشم - بنگال - برہما مین ٭

شال - کشمیر - امرتسر - لودھیانہ مین ٭

زیورات جواہر - ترچناپلی - کٹک - کچھہ مین ٭

ہندوستان کی تجارت غیر ملکو نسے

ہندوستان کی تجارت جزیرۂ برٹن - چین - فرانس - لنکا - اسٹریٹس سیٹلمینٹ سے ہوتی ہے - بمقابل اَور سب ملکون کے جزیرۂ برٹن سے تعلق تجارتی سب سے زیادہ ہے ٭

روئی - بمبئی اور مندراج سے برٹن - فرانس جزائر مڈیٹرینین اور چین کو ٭

افیون - بمبئی اور کلکتہ سے چین اور اسٹریٹس سیٹلمینٹ کو ٭

اناج - برہما - بنگال - مندراج سے برٹن - لنکا یا ایشیٹس اسٹریٹس سیٹلمینٹ کو

تلہن - بمبئی - بنگال اور مندراج سے برٹن - امریکا اور فرانس کو

چمڑا - بنگال - مندراج سے برٹن - امریکا اور جزائر مڈیٹرینین کو

چاے - آسام - ہمالیہ سے برٹن کو ٭

قہوا - مندراج سے برٹن - فرانس - روم - اور خلیج فارس کو ٭

اون - بمبئی سے برٹن کو ؛

ریشم - بنگال سے برٹن - فرانس اور جزائر مڈیٹرینین کو ؛

شورا - بنگال سے برٹن - امریکا اور چین کو ؛

لکڑی - برہما سے برٹن کو ؛

ترتیب اشیای بلحاظ ملک

نام ملک	اشیای آمدنی	اشیای رفتنی
برٹن	افیون روئی - کچا ریشم - نیل	چاقو شیشہ - کپڑا - کتابیں وغیرہ
چین	افیون - روئی	کچا ریشم - چای - زر
فرانس	روئی - تلہن - قہوا نیل کچا ریشم	شراب - کپڑا
لنکا	چاول - چوپائی	انگریزی سوتی کپڑے مصالحہ لکڑی
اسٹریٹس سٹلمنٹ	افیون چاول انگریزی سوتی کپڑے	مصالحہ - کچا ریشم - ٹین
امریکا	تلہن - سن - چمڑا - نیل	روغن گل - برف - آرا
خلیج فارس	روئی کے کپڑے چاول نیل تمباکو قہوا	زر - جواہر موتی - میوہ روئی ریشم گھوڑے
ماریشس	اناج	شکر
اسٹریلیا	ٹاٹ کے بورے نیل چاول	سونا - تانبا - گھوڑے

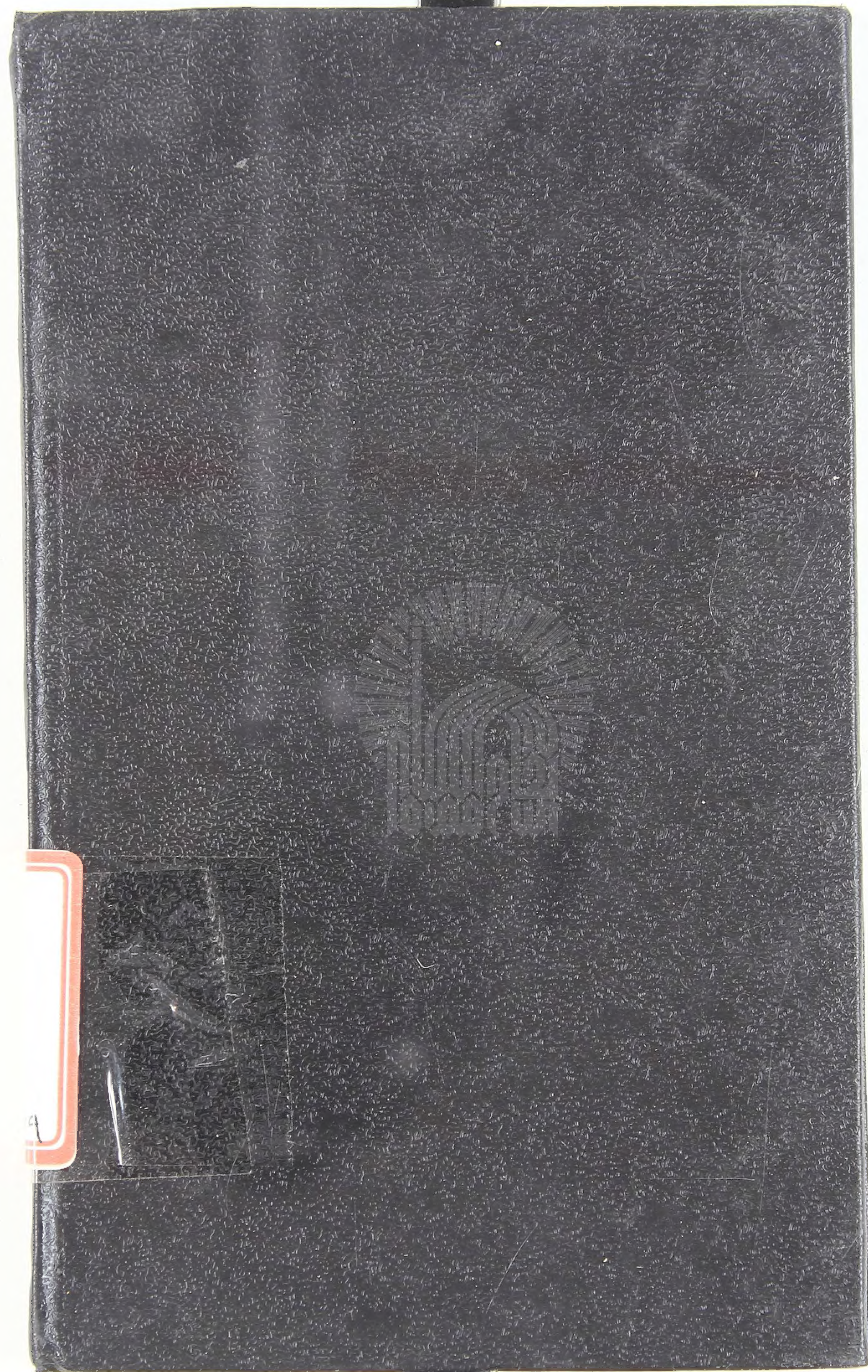
رقبہ و مردم شماری ہندوستان

حاطہ صوبہ زیر انتظام	نام صوبہ	رقبہ میل مربع	مردم شماری
گورنر جنرل بذریعہ ریزیڈنٹ	اضلاع برار تفویض سرکار	۱۷۰۰۰	۲۲۵۰۰۰۰
	میسور	۲۷۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰
	کرگ	۲۰۰۰	۱۷۰۰۰۰
	اجمیر	۱۱۰۰	۳۳۳۰۰۰
لفٹنٹ گورنر	بنگال	۱۶۴۰۰۰	۵۹۸۰۷۰۰۰
لفٹننٹ گورنر	ممالک مغربی شمالی و اودھ	۱۰۸۰۰۰	۴۳۳۱۰۰۰۰
لفٹنٹ گورنر	پنجاب و سندھ	۱۵۴۳۵۰	۲۱۰۰۰۰۰۰
چیف کمشنر	آسام	۸۴۰۰۰	۷۰۵۰۰۰۰
چیف کمشنر	ممالک متوسط	۸۴۰۰۰	۹۲۵۰۰۰۰
چیف کمشنر	برٹش برہما	۹۹۰۰۰	۲۵۶۰۰۰۰
گورنر	مندراس	۱۴۲۰۰۰	۳۱۲۵۰۰۰۰

احاطهٔ صوبه زیر انتظام	نام صوبه	رقبه میل مربع	مردم شماری
گورنر	بمبئی	۸۷۶۵۰	۱۲۰۰۰۰۰۰
	کل زیر حکومت سرکار انگریز	۹۷۰۱۰۰	۱۹۳۹۸۴۰۰۰
۵۴۲ ریاستهای زیر حکومت راجه و نواب		۶۷۰۰۰۰	۴۸۰۰۰۰۰۰
	میزان کل	۱۶۴۰۱۰۰	۲۴۱۹۸۴۰۰۰

تمت





جغرافیۂ هندوستان (اردو)